ABC CERTIFIED

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

# روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | 05 صفر 1446 ہجری | 31 جولائی 2025ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 188


# ٹرمپ کا بھارت پر بڑا وار تجارتی زیادتیوں پر سخت سزا کا اعلان

سابق صدر ٹرمپ کا سوشل میڈیا پر دھواں دھار بیان، بھارت کے سخت ترین ٹیرف، غیر منصفانہ تجارتی پالیسی اور روس سے دفاعی تعلقات پر شدید تنقید

**بھارت کو یکم اگست سے 25 فیصد اضافی ٹیرف ادا کرنا ہوگا، روس کے ساتھ توانائی کی خریداری پر مزید مالی پابندیاں لگنے کا امکان، امریکا بھارت تجارتی تعلقات میں تلخی گہری**

سی دی ڈائیٹرک (ایک بھارتی وزیر اعظم مودی کے مالی امور کی ایک مشاورتی کمیٹی کے رکن) نے کہا کہ بھارت کو اپنے دفاعی تعلقات کا جائزہ لینا چاہیے اور امریکی دباؤ کے آگے جھکنا نہیں چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو اپنی خارجہ پالیسی کو آزاد رکھنا چاہیے اور کسی بھی دباؤ کے آگے نہیں جھکنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت کو اپنی دفاعی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے روس سے تیل خریدنا ہوگا اور یہ فیصلہ کسی بھی دباؤ کے آگے نہیں جھکنا چاہیے۔

صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارت کو آئینہ دکھاتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر لکھا کہ بھارت کو اپنی تجارتی پالیسی اور روس سے دفاعی تعلقات پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی تیل کے مالیہ دھمکی دی ہے کہ اگر بھارت نے روسی تیل خریدنا جاری رکھا تو اس پر 25 فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ بھارت کو اپنی تجارتی پالیسی کو بہتر بنانا چاہیے اور امریکی مصنوعات پر عائد ٹیرف کو کم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو اپنی تجارتی پالیسی کو بہتر بنانا چاہیے اور امریکی مصنوعات پر عائد ٹیرف کو کم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو اپنی تجارتی پالیسی کو بہتر بنانا چاہیے اور امریکی مصنوعات پر عائد ٹیرف کو کم کرنا چاہیے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

## مانیٹری پالیسی؛ شرح سود 11 فیصد پر برقرار رکھنے کا اعلان

توانائی کی قیمتوں میں ردوبدل سے بھی افراط زر پر اثر پڑے گا، گورنر اسٹیٹ بینک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اسٹیٹ بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی نے شرح سود 11 فیصد پر برقرار رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ توانائی کی قیمتوں میں ردوبدل سے بھی افراط زر پر اثر پڑے گا،

ABC Certified
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک سماٹ کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد سلطان
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر شرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

## خطے میں دہشت گردی کا مشترکہ چیلنج

پاکستان کی میزبانی میں ریجنل چیفس آف ڈیفنس اسٹاف کانفرنس کا مقصد سلامتی سے متعلق تعاون کو مزید مستحکم بنانا، تربیتی پروگراموں کو فروغ دینا اور انسداد دہشت گردی سمیت دیگر دفاعی شعبوں میں بہتر بین عملی تجربات کا تبادلہ کرنا ہے۔ کانفرنس میں امریکا، قازقستان، کرغیزستان، تاجکستان اور ازبکستان کے اعلیٰ عسکری رہنماؤں نے شرکت کی اور یہ تاریخی کثیر الملکی اجلاس علاقائی سلامتی، فوجی حکمت عملی اور تزویراتی مکالمے کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا۔ دوسری جانب امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان لیسی بروس نے بتایا ہے کہ اتحاد ڈارمار کو بیدملاقات میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دوطرفہ تعاون بڑھانے پر بات ہوئی، داعش خراسان کے خلاف حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اُست میں اسلام آباد میں پاک امریکا انسداد دہشت گردی مذاکرات ہوں گے۔ دوطرفہ اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے لیے عملی اقدامات پر بھی مشاورت کی گئی۔ اسلام آباد میں حال ہی میں منعقد ہونے والی ریجنل چیفس آف ڈیفنس اسٹاف کانفرنس بلاشبہ پاکستان کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ ایسے وقت میں جب دنیا بھر میں سیکورٹی خدشات بڑھ رہے ہیں اور ریاستوں کو داخلی اور خارجی سطح پر کئی محاذوں پر بیک وقت چیلنجز کا سامنا ہے، اس نوعیت کی کانفرنس کا انعقاد نہ صرف بروقت بلکہ غیر معمولی اہمیت کا حامل اقدام ہے۔ پاکستان ہمیشہ سے خطے میں امن و استحکام کا خواہاں رہا ہے اور اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث اسے اس خطے میں ایک مرکزی کردار حاصل ہے۔ پاکستان نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر واقع ہے۔ ایسے میں پاکستان کی یہ کوشش کہ دو علاقائی سطح پر فوجی تعاون اور سلامتی کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرے جہاں مختلف ریاستیں نہ صرف اپنے تحفظات بیان کر سکیں بلکہ باہمی اعتماد کو فروغ دے کر تعاون کی راہیں تلاش کر سکیں، ایک سنجیدہ اور بامقصد سفارتی کوشش کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ فوجی سفارت کاری ایک نہتا ہتھیار ابھرتا ہوا میدان ہے جس کے ذریعے نہ صرف ریاستوں کے درمیان عسکری سطح پر ہم آہنگی پیدا کی جا سکتی ہے بلکہ یہ سفارتی تناؤ کم کرنے، اعتماد سازی بڑھانے اور مشترکہ خطرات کا مطلوبہ مقابلہ کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ بن چکا ہے۔ اس کانفرنس کی مرکزی نکتہ بھی یہی تھا کہ خطے میں مشترکہ چیلنجز جیسے دہشت گردی، سائبر خطرات، منظم جرائم اور سرحدی تنازعات پر مل کر کیسے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی ترتیب دی جا سکتی۔ شرکت کرنے والے ممالک کا مشترکہ لیں منظر اور مختلف سیکورٹی مفادات رکھنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کانفرنس محض رسمی کارروائی نہیں تھی بلکہ اس میں واقعی ایسے نکات پر بات چیت کی گئی جو عملی سطح پر ان ریاستوں کے لیے اہم ہیں

## پاکستان کیخلاف امریکی چالیں، سازشوں کا جال اور خودمختاری کے چیلنجز

تحریر: ظاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

پاکستان کی اقتصادی حیثیت، دفاعی طاقت اور خطے میں اس کا اسٹریٹجک کردار ہمیشہ سے عالمی طاقتوں، خصوصاً امریکا کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ پاکستان نے اپنے قیام کے بعد کئی بار امریکا کے ساتھ اتحادی کے طور پر شراکت کی، لیکن اس رشتے میں کبھی برابری نہیں رہی۔ امریکا ہمیشہ اپنے مفادات کو ترجیح دیتا رہا اور جب بھی پاکستان کی خودمختاری یا پالیسی اس کے مفادات سے متصادم ہوئی، داعش خراسان کے خلاف حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اُست میں اسلام آباد میں پاک امریکا انسداد دہشت گردی مذاکرات ہوں گے۔ دوطرفہ اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے لیے عملی اقدامات پر بھی مشاورت کی گئی۔ اسلام آباد میں حال ہی میں منعقد ہونے والی ریجنل چیفس آف ڈیفنس اسٹاف کانفرنس بلاشبہ پاکستان کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ ایسے وقت میں جب دنیا بھر میں سیکورٹی خدشات بڑھ رہے ہیں اور ریاستوں کو داخلی اور خارجی سطح پر کئی محاذوں پر بیک وقت چیلنجز کا سامنا ہے، اس نوعیت کی کانفرنس کا انعقاد نہ صرف بروقت بلکہ غیر معمولی اہمیت کا حامل اقدام ہے۔ پاکستان ہمیشہ سے خطے میں امن و استحکام کا خواہاں رہا ہے اور اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث اسے اس خطے میں ایک مرکزی کردار حاصل ہے۔ پاکستان نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر واقع ہے۔ ایسے میں پاکستان کی یہ کوشش کہ دو علاقائی سطح پر فوجی تعاون اور سلامتی کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرے جہاں مختلف ریاستیں نہ صرف اپنے تحفظات بیان کر سکیں بلکہ باہمی اعتماد کو فروغ دے کر تعاون کی راہیں تلاش کر سکیں، ایک سنجیدہ اور بامقصد سفارتی کوشش کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ فوجی سفارت کاری ایک نہتا ہتھیار ابھرتا ہوا میدان ہے جس کے ذریعے نہ صرف ریاستوں کے درمیان عسکری سطح پر ہم آہنگی پیدا کی جا سکتی ہے بلکہ یہ سفارتی تناؤ کم کرنے، اعتماد سازی بڑھانے اور مشترکہ خطرات کا مطلوبہ مقابلہ کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ بن چکا ہے۔ اس کانفرنس کا مرکزی نکتہ بھی یہی تھا کہ خطے میں مشترکہ چیلنجز جیسے دہشت گردی، سائبر خطرات، منظم جرائم اور سرحدی تنازعات پر مل کر کیسے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی ترتیب دی جا سکتی۔ شرکت کرنے والے ممالک کا مشترکہ لیں منظر اور مختلف سیکورٹی مفادات رکھنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کانفرنس محض رسمی کارروائی نہیں تھی بلکہ اس میں واقعی ایسے نکات پر بات چیت کی گئی جو عملی سطح پر ان ریاستوں کے لیے اہم

بالخصوص امریکا کی خطے میں موجودگی کو ہمیشہ شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا ہے۔ پاکستان نے اپنے قیام کے بعد کئی بار امریکا کے ساتھ اتحادی کے طور پر شراکت کی، لیکن اس رشتے میں کبھی برابری نہیں رہی۔ امریکا ہمیشہ اپنے مفادات کو ترجیح دیتا رہا اور جب بھی پاکستان کی خودمختاری یا پالیسی اس کے مفادات سے متصادم ہوئی، داعش خراسان کے خلاف حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اُست میں اسلام آباد میں پاک امریکا انسداد دہشت گردی مذاکرات ہوں گے۔ دوطرفہ اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے لیے عملی اقدامات پر بھی مشاورت کی گئی۔ اسلام آباد میں حال ہی میں منعقد ہونے والی ریجنل چیفس آف ڈیفنس اسٹاف کانفرنس بلاشبہ پاکستان کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ ایسے وقت میں جب دنیا بھر میں سیکورٹی خدشات بڑھ رہے ہیں اور ریاستوں کو داخلی اور خارجی سطح پر کئی محاذوں پر بیک وقت چیلنجز کا سامنا ہے، اس نوعیت کی کانفرنس کا انعقاد نہ صرف بروقت بلکہ غیر معمولی اہمیت کا حامل اقدام ہے۔ پاکستان ہمیشہ سے خطے میں امن و استحکام کا خواہاں رہا ہے اور اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث اسے اس خطے میں ایک مرکزی کردار حاصل ہے۔ پاکستان نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر واقع ہے۔ ایسے میں پاکستان کی یہ کوشش کہ دو علاقائی سطح پر فوجی تعاون اور سلامتی کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرے جہاں مختلف ریاستیں نہ صرف اپنے تحفظات بیان کر سکیں بلکہ باہمی اعتماد کو فروغ دے کر تعاون کی راہیں تلاش کر سکیں، ایک سنجیدہ اور بامقصد سفارتی کوشش کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ فوجی سفارت کاری ایک نہتا ہتھیار ابھرتا ہوا میدان ہے جس کے ذریعے نہ صرف ریاستوں کے درمیان عسکری سطح پر ہم آہنگی پیدا کی جا سکتی ہے بلکہ یہ سفارتی تناؤ کم کرنے، اعتماد سازی بڑھانے اور مشترکہ خطرات کا مطلوبہ مقابلہ کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ بن چکا ہے۔ اس کانفرنس کا مرکزی نکتہ بھی یہی تھا کہ خطے میں مشترکہ چیلنجز جیسے دہشت گردی، سائبر خطرات، منظم جرائم اور سرحدی تنازعات پر مل کر کیسے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی ترتیب دی جا سکتی۔ شرکت کرنے والے ممالک کا مشترکہ لیں منظر اور مختلف سیکورٹی مفادات رکھنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کانفرنس محض رسمی کارروائی نہیں تھی بلکہ اس میں واقعی ایسے نکات پر بات چیت کی گئی جو عملی سطح پر ان ریاستوں کے لیے اہم

## پاکستان کی افواج ملک کی سرحدوں کے محافظ اور قوم کا فخر

تحریر: منظور شیخ
روزنامہ مرکزی مسلم لیگ کراچی

پاکستان کی افواج دنیا کی بہادر ترین اور منظم افواج میں شمار ہوتی ہیں جو دن رات ملک کی سرحدوں کی حفاظت اور قوم کی سلامتی کے لیے کوشاں ہیں۔ پاکستان آرمی، نیول اور ایئر فورس مل کر ملکی دفاع میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں بلکہ اندرون ملک قدرتی آفات، دہشت گردی اور ٹگر بگاڑی حالات میں بھی عوام کی مدد کے لیے ہمیشہ صف اول میں کھڑی رہتی ہیں۔ پاک فوج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ آپریشن ضربِ عضب اور ردالفساد جیسے اقدامات نے ملک میں امن بحال کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ہزاروں شہداء نے اپنے خون سے اس وطن کی حفاظت کی اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے یہ بشارت کیا کہ پاکستان کی افواج کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتیں۔ پاکستان اپنی سرحدوں کی حفاظت اور اندرونی انتظام اور مصیبت کی خودمختاری کی ضرورت ہے۔ ملکی قیادت کو اپنی پالیسیاں قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دینی چاہئیں، تاکہ بیرونی دباؤ کے باوجود پاکستان اپنے فیصلے خود کر سکے۔ امریکی چالوں کا مقابلہ صرف اس وقت ممکن ہے جب ہم اندرونی طور پر مضبوط ہوں، ادارے مستحکم ہوں اور خارجہ پالیسی مکمل طور پر آزادانہ فیصلوں پر مبنی ہو۔

## کراچی ایک جدید ڈیناسور پارک

تحریر: سید فیصل احمد

عالمی میں میٹرو کراچی نے یونیورسٹی روڈ پر واقع سفاری پارک میں کراچی کے پہلے ڈائنوسار پارک کا افتتاح کیا تو قدم ہے، لیکن یہ شہر کی بنیادی ضرورت کے مقابلے میں ایک عارضی تفریح سے زیادہ کچھ نہیں۔ اس شہر کے باشندوں کی زندگی ڈائنوسار کے دور سے مختلف نہیں۔ جیسے ڈائنوسار اپنے جسم کو بڑھا کر بھی بچ نہ سکے، ویسے ہی کراچی کا ہر فرد روزانہ کی بنیاد پر زندگی کی جنگ لڑ رہا ہے۔ یہاں نہ تو ٹریفک کا کوئی نظام ہے، نہ علاقے تک صحیح دوڑیں، بلکہ پورا کراچی کو ایک منظم انسٹالیشن ڈائنوسار پارک بنا دیا ہے۔ یہاں کا ہر باشندہ اسی دوڑ کی زندگی جیتا ہے جب ڈائنوسار زندہ پر راج کرتے تھے۔ نہ سڑکیں صاف ہیں، نہ پانی کا کوئی مناسب نظام موجود ہے، نہ ملکی کی سہولت میسر ہے، اور نہ ہی کوئی ایسی چیز جو انسان کی زندگی کو بہتر بنائے۔ اگر کچھ ہے تو صرف ایک دوڑ اور نظر دوڑائیں، حقیقت خود میاں ہو جائے گی۔

آخر میں، یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ کراچی کے عوام کو ڈائنوسار پارک سے زیادہ بنیادی سہولیات کی ضرورت ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ تفریحی منصوبوں کے ساتھ ساتھ شہر کی بنیادی ضروریات پر بھی توجہ دے۔ سڑکوں کی مرمت، پانی کی فراہمی، بجلی کا مستقل نظام اور صحت و تعلیم کے شعبوں میں بہتری کراچی کے عوام کا حق ہے۔ جب تک یہ مسائل حل نہیں ہوتے، کراچی والے ڈائنوسار کی طرح ہی رہے گا، جہاں ہر روز کسی نہ کسی انرجی پانی ہے۔

## عمران خان کی ہدایت پر کارکنان اور عوام بڑی تعداد میں نکلے گے۔ حافظ فضل وہاب

کراچی (اطلاعات رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف یوتھ ونگ بلدیہ ٹاؤن کے عہدیداران حافظ فضل وہاب، جنرل سیکرٹری زاہد خان، فیروز خان نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ عمران خان کی ہدایت پر کراچی انتظامیہ کے تمام کارکنان اور عوام بڑی تعداد میں نکلے گے جس میں ہم کارکنان اور عوام کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان اور عوام کو بڑی تعداد میں نکلنا ہوگا۔ یہ سب کچھ اس شہر میں ہو رہا ہے جو پاکستان کی معاشی شہ رگ سمجھا جاتا ہے۔ جنیٹر پارٹی کی حکومت کے دور میں کراچی کے عوام کو دو سہولیات بھی میسر نہیں جو ایک ترقی یافتہ شہر کے باسیوں کا حق ہے۔ یہ شہر جو کسی روشنیوں کا شہر کہلاتا تھا،

مرکزی جماعت اہلسنت کراچی کے امیر سید احمد صدیقی ہزاروی، مشاورتی اجلاس سے صدارتی خطاب کر رہے ہیں

## کشمیری آزادی کے لیے کشمیری شہیدوں کی قربانی روشن باب ہے۔ خورشید تاتا

کراچی (اطلاعات رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما خورشید تاتا نے کہا کہ کشمیری آزادی کے لیے پاکستانی قوم متحد ہیں۔ کشمیری آزادی کے لیے قربانیاں شہیدان کی قربانی روشن باب ہے انہوں نے کہا کہ کشمیری آزادی کے لیے قربانیاں دینے والے شہیدوں کی قربانی روشن باب ہے انہوں نے کہا کہ کشمیر بھارت دہشت گردی تلے دبا ہے کشمیر کے لیے پاکستان ہمیشہ سے کہتا آیا ہے کہ موجودہ صورتحال میں کشمیری مسلمان بے یار و مددگار ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری آزادی کے لیے پاکستان قوم کو مل جھیجنی چاہیے کشمیر کے موجودہ صورتحال میں کشمیر کی آزادی کے لیے پاکستان قوم کو مل جھیجنی چاہیے انہوں نے شہید کشمیری کو خراج تحسین پیش کیا۔

## مزاحمت کی آزادی کے لیے کشمیری کی قربانی رنگ لائے گی۔ آصف چانڈیو

کراچی (اطلاعات رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کورنگی ٹاؤن ایف چانڈیو سرخ ٹاؤن چانڈیو چانڈیو نے شہید کشمیر میں کورنگی ٹاؤن جنیٹر پارٹی نے کہا کہ کشمیری آزادی کے لیے کشمیری کی قربانی رنگ لائے گی انہوں نے کہا کہ کشمیری بھگوتر کرنے کے لیے انہوں نے کہا کہ کشمیری آزادی کا پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور ہے یہ اہم مقاصد کا اعلان ہوا ہے انہوں نے کہا کہ کشمیری آزادی کی قربانی دینے والے شہیدوں کا منشور ہے بھٹو شہید کا پاکستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور ہمارے ساتھ کشمیر کے مسائل کے لیے اقتصادی جدوجہد کرنے میں کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے مسائل کے حل کے لیے اقتصادی جدوجہد کرنے کے دوران پاکستان کو فوجی طاقت بنانے کے لیے پاکستان کے ساتھ ساتھ کشمیر کے مسائل کے حل

**پیشنیوز ☆☆☆ 01**

تمام تر ریاست کا کوئی کا جزل ٹیکنیکل ڈیوٹی اور ادا کے جزل ڈسٹرکٹ انچارج اور اوقاف کے معزز ریٹ کے ہراہ میں ڈپوٹ کا ایک ہی دن اور تو تصحیح بیک والے معزز سسٹم کا حوالہ کرتا ہے اور تمام تجزیہ نے جیز میں اور اس کیس کا جو رج تجزیہ میں موقع پر ہونے والے اور اس کیس کا جو رج ہونے

میرپورماخ میں موٹر بائیک چوری کرنے والے جرائم پیشہ گروہ کا ایک ساتھی گرفتار، 3 موٹر بائیکس برآمد

# چینی کے گراں فروشوں کو کسی قسم کی رعایت نہ دی جائے

سید حسن نقوی

کمشنر کراچی نے چینی کی گراں فروشی کا نوٹس لے لیا، تمام اضلاع میں کریک ڈاؤن شروع، بلا رعایت سخت کارروائی کرنے کی ہدایت

مجموعی طور پر تمام اضلاع میں 87 گراں فروشوں کے خلاف کارروائی، 10 لاکھ 77 ہزار روپے جرمانہ عائد، 7 کلو سے زائد چینی سیل کی گئی، دو گراں فروش گرفتار

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کراچی سید حسن نقوی نے شہر میں چینی کے سرکاری نرخ کی خلاف ورزی کا نوٹس لیتے ہوئے شہر میں چینی کے گراں فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے، کریک ڈاؤن کے پہلے روز تمام اضلاع میں 87 گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کی گئی اور 10 لاکھ 77 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا، 7 کلو سے زائد چینی سیل کی گئی، جس میں چینی کی 2 ایکسیز آٹا ملز اور 1 ایک ایکسپورٹ ایکسپورٹ کمپنی کے گراں فروشوں کے لئے اسسٹنٹ کمشنر اور ان کا ماتحت عملہ سرگرم رہا، کمشنر نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی ہے کہ ضلع میں کارروائی کے لیے چینی کی قیمت چیک کرنے کے لئے اسسٹنٹ کمشنرز اور ان کا ماتحت عملہ سرگرم رہے، کمشنر نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی ہے کہ